© rasailojaraid.com

اشک ریز: مولانا حافظ محمد ابراہیم فانی
دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

عالم وفاضل عجب اک مقریٔ قرآن تھا

حضرت مولانا **قاری سعید الرحمن** صاحب قدس سرہ کی وفات پر

بانی جامعہ اسلامیہ راولپنڈی صدر

اک ولی کامل کا بیٹا خود بڑا ذی شان تھا — عالم وفاضل عجب اک مقریٔ قرآن تھا
اک مفسر اک محدث اک فقیہہ باکمال — باوفا و باصفا وصاحب ایقان تھا
جب حجازی لے میں پڑھتے تھے قرآنی آیتیں — اس ادا پر آپ کی شیدا ہر اک انسان تھا
حافظِ فرقانِ پاک و واعظِ شیریں بیاں — آسمان علم پر اک نیرِ تابان تھا
بحرِ ذخّارِ علوم و مرجعِ طلابِ دیں — پیکرِ زہد وتقیٰ ماہر سیاستدان تھا
خوش مقال وخوش خصال وخوش لباس وخوش لقا — خوب سیرت خوب صورت اور خوش الحان تھا
نکتہ دان و نکتہ بیں نکتہ شناس و نکتہ سنج — میرِ محفل اور ہر مجلس کی گویا جان تھا
کیں ودیعت رب نے اس کو کیسی کیسی نعمتیں — واقفِ سرِّ شریعت عارفِ احسان تھا
حسنِ اخلاقِ مجسم عجز کی کامل تصویر — لائقِ صد عزو ناز و فائقِ اقران تھا
شان استغناء تھی ان کی کیا عجیب و بے مثال — اور قناعت میں بوصفِ بوذر و سلمان تھا
جن کی ہر مو سے ٹپکتی تھی وقار و تمکنت — وہ نجابت اور شرافت کا جلی عنوان تھا
رو رہے ہیں اہل دل باخونِ دل خونِ جگر — جس کا دھڑکا تھا ہمیں وہ یہ غمِ ہجران تھا
مستحقِ تعزیت ہیں آپ مولانا سمیع — اٹھ گیا اب وہ جو تیرا یار گل افشان تھا
طالع برجِ سعادت میں رقم تھا ان کا نام — درحقیقت وہ سعید واسعد ازمان تھا
غم یہ فانی آپ کا تنہا نہیں قاری عتیق — ملک و ملت کے لئے وہ نعمتِ رحمان تھا

© rasailojaraid.com